روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 29 جنوری 2009ء 2 صفر 1430 ہجری 29 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 23

نقل نہیں کرتا

قیصر روم ہرقل نے بھرے دربار میں ابوسفیان سے پوچھا کہ کیا محمد (ﷺ) سے پہلے تم میں سے کسی نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ ابوسفیان نے کہا نہیں۔ اس پر ہرقل نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ کسی نے اس سے قبل ایسا دعویٰ کیا ہوتا تو میں کہتا کہ یہ ایسا آدمی ہے جو پہلے کی گئی باتوں کی نقل کر رہا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر:6)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اظہار سچائی کے لئے ایک مجدّد اعظم تھے جو گم گشتہ سچائی کو دوبارہ دنیا میں لائے۔ اس فخر میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی بھی نبی شریک نہیں کہ آپ نے تمام دنیا کو ایک تاریکی میں پایا اور پھر آپ کے ظہور سے وہ تاریکی نور سے بدل گئی جس قوم میں آپ ظاہر ہوئے آپ فوت نہ ہوئے جب تک کہ اس تمام قوم نے شرک کا چولہ اتار کر توحید کا جامہ نہ پہن لیا اور نہ صرف اس قدر بلکہ وہ لوگ اعلیٰ مراتبِ ایمان کو پہنچ گئے اور وہ کام صدق اور وفا اور یقین کے ان سے ظاہر ہوئے کہ جس کی نظیر دنیا کے کسی حصہ میں پائی نہیں جاتی۔ یہ کامیابی اور اس قدر کامیابی کسی نبی کو بجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نصیب نہیں ہوئی۔ یہی ایک بڑی دلیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر ہے کہ آپ ایک ایسے زمانہ میں مبعوث اور تشریف فرما ہوئے جبکہ زمانہ نہایت درجہ کی ظلمت میں پڑا ہوا تھا۔ اور طبعاً ایک عظیم الشان مصلح کا خواستگار تھا۔ اور پھر آپ نے ایسے وقت میں دنیا سے انتقال فرمایا جبکہ لاکھوں انسان شرک اور بت پرستی کو چھوڑ کر توحید اور راہ راست اختیار کر چکے تھے۔ اور درحقیقت یہ کامل اصلاح آپ ہی سے مخصوص تھی کہ آپ نے ایک قوم وحشی سیرت اور بہائم خصلت کو انسانی عادات سکھلائے۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہیں کہ بہائم کو انسان بنایا اور پھر انسانوں سے تعلیم یافتہ انسان بنایا۔ اور پھر تعلیم یافتہ انسانوں سے باخدا انسان بنایا اور روحانیت کی کیفیت ان میں پھونک دی اور سچے خدا کے ساتھ ان کا تعلق پیدا کر دیا۔ وہ خدا کی راہ میں بکریوں کی طرح ذبح کئے گئے۔ اور چیونٹیوں کی طرح پیروں میں کچلے گئے مگر ایمان کو ہاتھ سے نہ دیا۔ بلکہ ہر ایک مصیبت میں آگے قدم بڑھایا۔ پس بلاشبہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم روحانیت قائم کرنے کے لحاظ سے آدم ثانی تھے۔ بلکہ حقیقی آدم وہی تھے جن کے ذریعہ اور طفیل سے تمام انسانی فضائل کمال کو پہنچے اور تمام نیک قوتیں اپنے اپنے کام میں لگ گئیں اور کوئی شاخ فطرت انسانی کی بے بار و بر نہ رہی۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 206)

ہفتہ تعلیم القرآن

❁ سال 2009ء کا پہلا ہفتہ تعلیم القرآن 6 تا 12 فروری 2009ء کو منایا جا رہا ہے۔ تمام امراء، صدران و سیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منا کر اس کی تفصیلی کارگزاری رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔

☆ مورخہ 6 فروری کو نماز تہجد سے اس بابرکت ہفتہ کا آغاز کیا جائے۔ نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے۔

☆ مورخہ 6 فروری کے خطبہ جمعہ میں کوشش کی جائے کہ قرآن کریم کے فضائل و برکات اور تعلیم القرآن نیز ہماری ذمہ داریوں کے متعلق ذکر کیا جائے۔

☆ ہر فرد جماعت قرآن کریم روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کر کے ترجمہ بھی پڑھے۔

☆ ہر سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لے کہ اس کے حلقہ میں جو بالغ افراد ابھی تک قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے، ان کو قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کیا جائے۔ نیز جائزہ لیں کہ ہر فرد جماعت روزانہ تلاوت قرآن کریم کرے، خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے روزانہ تلاوت کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ دوران ہفتہ محلّہ میں ایک اجلاس عام ضرور منعقد کرائیں جس میں قرآن کریم کے فضائل و برکات کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز ذیلی تنظیمیں اپنے اجلاسات میں بھی فضائل قرآن کو بیان کریں۔ اطفال و ناصرات کو قرآن کریم کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی نظمیں بھی یاد کروائی جائیں جو وہ مختلف مواقع پر مل کر ترنم کے ساتھ پڑھیں۔

☆ سیکرٹریان وصایا اس بات کا جائزہ لیں کہ ان کی جماعت میں موصیان قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں پھر موصیان کی ڈیوٹی لگائی جائے کہ قواعد وصیت کے قاعدہ نمبر 17 کے مطابق کم از کم دو ایسے احباب کو قرآن کریم ناظرہ سکھائیں جو قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے۔ ہفتہ قرآن کے اختتام پر نظارت ہذا کو رپورٹ ضرور بھجوائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

مدرسۃ الحفظ کے داخلہ کے طریقہ کار میں اہم تبدیلی

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2009ء کیلئے داخلہ فارم یکم جون تا 30 جولائی 2009ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2009ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔

فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ لف کریں۔

برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے۔)

پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

نوٹ: فارم پر صدر جماعت/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2009ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

امیدوار پرائمری پاس ہو۔

امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 8/اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 9 اور 10/اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 7/اگست کو نظارت تعلیم، دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کے لئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 12/اگست 2009ء کو صبح 9 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 17/اگست سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

مدرسۃ الحفظ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 047-6213322

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

ضرورت اساتذہ

(مریم صدیقہ گرلز ہائی سکول ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خلافت جوبلی کے موقع پر نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے زیر انتظام محلہ دارالرحمت غربی میں واقع مریم صدیقہ انگلش میڈیم سکول کے پرائمری حصہ کا آغاز اگست 2008 سے ہو چکا ہے اور پریپ سے پانچویں تک کلاسز جاری ہیں۔ اب اسی تسلسل میں سکول کے ہائی حصہ کی تعمیر مکمل ہونے والی ہے اور اپریل 2009ء سے انشاءاللہ ہائی کلاسز کا اجراء کر دیا جائے گا۔ یہ کلاسز ششم تا دہم صرف لڑکیوں کے لئے ہوں گی۔ اس انگلش میڈیم سکول کیلئے نظارت تعلیم کو مندرجہ ذیل مضامین کے لئے ایسی احمدی خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے جو انگریزی بول چال میں مہارت رکھتی ہوں اور وقف کے جذبہ کے ساتھ خدمت کا شوق رکھتی ہوں۔ مذکورہ اہلیت کی حامل خواتین اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ صدر محلہ/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ ہمراہ نقول تعلیمی اسناد مورخہ 20 فروری 2009ء تک نظارت تعلیم میں جمع کروادیں۔ تجربہ کو ترجیحی اہلیت شمار کیا جائے گا۔ ایسی واقفات نو جو اس معیار پر پورا اترتی ہوں ان کی درخواستیں ترجیحاً زیر غور لائی جائیں گی۔

مضمون	تعلیمی قابلیت
انگریزی	ایم اے انگلش/بی اے انگلش لٹریچر+بی ایڈ
میتھ	ایم ایس سی میتھ/بی ایس سی میتھ+بی ایڈ
اردو	ایم اے اردو+ایم ایڈ/بی ایڈ
فزکس	ایم ایس سی/بی ایس سی+بی ایڈ/بی ایس ایڈ
کیمسٹری	ایم ایس سی/بی ایس سی+بی ایڈ/بی ایس ایڈ
بیالوجی	ایم ایس سی/بی ایس سی+بی ایڈ/بی ایس ایڈ
جنرل سائنس	ایم ایس سی/بی ایس سی+بی ایڈ/بی ایس ایڈ
عربی	ایم اے عربی+بی ایڈ
دینیات	ایم اے اسلامیات/عربی+ایڈ
مطالعہ پاکستان	ایم اے پاک سٹڈیز+بی ایڈ
ہوم اکنامکس	ایم اے/بی اے+بی ایڈ
آرٹ ٹیچر	ایم اے/بی اے+فائن آرٹ میں ڈپلومہ
لیب اسسٹنٹ	بی ایس سی+ڈپلومہ

(نظارت تعلیم)

28واں سالانہ کنونشن IAAAE

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) کا 28واں سالانہ کنونشن مورخہ 7 اور 8 مارچ 2009ء کو ایوان ناصر دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام خواہش منداحباب وخواتین نیز احمدی انجینئرز/ڈپلومہ انجینئرز و آرکیٹیکٹ صاحبان کو شرکت کی بھرپور دعوت ہے۔ نیز تمام ایسے احباب جنہوں نے ابھی ایسوسی ایشن کی ممبر شپ حاصل نہیں کی وہ مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کر کے رکنیت حاصل کر لیں۔

مکرم شیخ حارث احمد صاحب
0333-6713202
haris@iaaae.com

مکرم انجینئر جہانگیر شفیع صاحب (کنوینر)
0321-8497454
jehangir.ahmad@wateen.com

مکرم انجینئر وسیم احمد خلیل صاحب لاہور
0300-4399113
power@brain.net.pk

مکرم انجینئر امجد احمد صاحب کراچی
0302-8245858
amjad1957@yahoo.com

مکرم انجینئر سید محمود احمد صاحب اسلام آباد
0300-8555249
mahmood_ahmadsyed@hotmail.com

مکرم انجینئر طارق محمود صاحب فیصل آباد
0333-9944735

مکرم انجینئر عبدالودود صاحب پشاور
0300-5933067
awadoodk@psh.paknet.com.pk

مکرم انجینئر منور احمد شاہد صاحب واہ کینٹ/ٹیکسلا
051-4532624

مکرم ڈپلومہ انجینئر راجہ ناصر احمد صاحب سرگودھا
0321-7251360

مکرم ڈپلومہ انجینئر میاں نذیر احمد صاحب ملتان
0300-8636386

مکرم انجینئر حامد محمود چیمہ صاحب گوجرانوالہ
0345-6528997

مکرم انجینئر اعجاز منہاس صاحب راولپنڈی
0300-9555663
iq64minhas@gmail.com

مکرم ڈپلومہ انجینئر مقصود احمد صاحب۔ کوئٹہ
0301-3703595

مکرم ڈپلومہ انجینئر چوہدری نسیم احمد صاحب۔ حیدرآباد
022-3812675

مکرم انجینئر نعیم احمد صاحب طارق کوٹ ادو
0300-8736606
naeem.tariq@kapco.com

مکرم انجینئر نواز سیال صاحب۔ جہلم
0333-5527958

مکرم ڈپلومہ انجینئر آطف محمود صاحب ساہیوال
0301-4128056
atifmahmood2k@hotmail.com

نوٹ: اس کنونشن میں انڈسٹریل نمائش کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔ خواہشمند احمدی مینوفیکچررز اور کاروباری حضرات بھی اس سلسلہ میں رابطہ فرمالیں۔

(جنرل سیکرٹری IAAAE)

سیکرٹریان تعلیم اضلاع متوجہ ہوں

تمام سیکرٹریان تعلیم اضلاع کو نظارت تعلیم کی طرف سے کوائف فارم ارسال کیا گیا تھا جس میں زیر تعلیم طلبہ کے کوائف، تعلیم ترک کرنے والے طلبہ کے کوائف اور ایسے طلباء کے کوائف جنہوں نے جنوری سے دسمبر 2008ء کے دوران دوبارہ تعلیم جاری کی ہے شامل ہیں۔ اس سلسلہ میں اکثر اضلاع کی طرف سے ابھی کوائف فارم موصول نہیں ہوئے۔ براہ مہربانی جلد از جلد یہ کوائف فارم نظارت تعلیم میں ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ امید ہے کہ پچھلی سستیوں کو دور کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو نبھائیں گے۔

(نظارت تعلیم)

رکشہ یونین ربوہ کا اجلاس

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 21 جنوری 2009ء کو بعد نماز عصر لیڈیز پارک بیوت الحمد میں رکشہ یونین ربوہ کا اجلاس زیر صدارت مکرم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ منعقد ہوا۔ 400 کے قریب رکشہ مالکان و ڈرائیور حضرات اجلاس میں شریک ہوئے۔

تلاوت کے بعد مکرم محمد خالد گورایہ صاحب سرپرست اعلیٰ رکشہ یونین ربوہ نے اپنی تقریر میں رکشہ یونین کو فعال بنانے اور تمام رکشہ مالکان و ڈرائیور حضرات کو ایک احمدی ہونے کے ناطے نیک نمونہ پیش کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ ان کی تقریر کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب سرپرست اعلیٰ انجمن تاجران ربوہ نے شرکاء سے خطاب کیا اور ٹریفک قوانین کا احترام کرتے ہوئے ان پر عمل کرنے اور سواریوں کے ساتھ بااخلاق طریقے سے پیش آنے کے بارہ میں نصائح کیں۔ بعد ازاں رکشہ یونین ربوہ کے صدر، نائب صدر، جنرل سیکرٹری، سیکرٹری فنانس اور سیکرٹری اطلاعات کا انتخاب ہوا۔ آخر پر مکرم مہمان خصوصی نے خطاب کیا جس میں انہوں نے رکشہ یونین سے متعلق بعض اصولی ہدایات دیتے ہوئے دفتر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی جانب سے رکشہ یونین کے حوالے سے ہر ممکن تعاون کی پیشکش کی اور اسی طرح تمام رکشہ مالکان اور ڈرائیور حضرات سے بھی رکشہ یونین کے عہدیداران اور دفتر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے ساتھ بھرپور تعاون کی درخواست کی۔ خطاب کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے دعا کروائی جس کے بعد تمام مہمانان اور شرکاء کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

تبرکات

خلیفہ راشد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

آپ کی سعادت اور خدمات دینیہ کا ذکر

مکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی

یہ اسلام کے اُس عظیم الشان فرزند کے نصیحت آمیز اور سبق آموز حالات ہیں جو سب سے پہلے اسلام لایا اور جس نے اسلام لانے کے بعد اپنا سب کچھ اسلام پر قربان کر دیا۔ جو بانیٔ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سب سے زیادہ مخلص خادم تھا جس نے اسلام کی نصرت واعانت اور امداد وحمایت میں کوشش وہمت کا کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑا۔ جو ختم المرسلین اور خاتم النبیین ؐ کا سب سے پہلا اور سب سے زیادہ مضبوط جانشین تھا۔ جس نے جسمانی لحاظ سے ضعیف اور کمزور ہونے کے باوجود حیرت انگیز استقلال اور جوانمردانہ عزم کے ساتھ اسلام کی اُس وقت پشتیبانی کی جب پیغمبر اسلام ؐ کی رحلت کے بعد اسلام کی کشتی منجدھار میں تھی اور مرکز اسلام کو چاروں طرف سے دشمنان اسلام کی فوجوں نے گھیر رکھا تھا۔ یہ اُسی مردمومن کے حالات ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ عزیز اور سب سے زیادہ محبوب تھا۔ یہی وہ عظیم انسانی شخصیت تھی جس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تین دن تنگ وتاریک غار میں رہنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس موقع پر رسول اللہ ؐ نے ان کو ''اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا '' کا مژدہ سنایا تھا۔ یہی وہ بے نظیر بہادر تھا جس کو اَشْجَعُ الْعَرَب ؐ نے وقت ہجرت اپنا ہمسفر بنانے کی سعادت بخشی۔ یہ وہی نہایت متقی وپرہیزگار شخص تھا جسے آقائے دوجہان نے مرض الموت میں اپنی بجائے نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ یہ اسی صدیقہ اور طاہرہ خاتون کا باپ تھا جسے خیر البشر ؐ اور افضل الرسل کی سب سے چہیتی بیوی اور رفیق زندگی ہونے کا فخر حاصل ہوا۔

حضرت ابوبکرؓ قریش کے ایک معزز قبیلہ بنی تمیم سے تعلق رکھتے تھے اور آپؓ کا سلسلۂ نسب چھ سات پشت کے بعد مرہ بن کعب پر آنحضرت ﷺ کے شجرہ سے مل جاتا ہے۔ آپ کے والد کا نام عثمان بن عامر اور کنیت ابوقحافہ تھی۔

آپؓ کی والدہ کا نام سلمٰی بنت صخر اور کنیت اُمّ الخیر تھی۔ آپؓ آنحضرت ﷺ سے دو سال تین ماہ چھوٹے تھے۔ رسول اللہ ؐ کی ولادت 20؍اپریل 571ء کو ہوئی تھی۔ اس حساب سے آپ کی پیدائش ماہ جون 573ء میں مکّہ میں ہوئی۔

آپ کے پیدا ہونے کے وقت اگرچہ تمام قوم اور تمام ملک اصنام پرستی میں مبتلا تھا۔ مگر عرب کے بُت پرست کعبہ کو جو حضرت ابراہیمؑ نے بنایا تھا نہایت مقدس اور محترم سمجھتے تھے اور اسی تقدس کے احترام میں کعبہ کے اندر اپنے تین سو ساٹھ معبودوں کو رکھ چھوڑا تھا۔

آپ کے والدین نے اسی کعبہ کی تقدیس کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے بیٹے کا نام ''عبدالکعبہ'' رکھا مگر چونکہ یہ مشرکانہ نام تھا اس لئے جب آپ مسلمان ہوئے تو آنحضرت ﷺ نے آپ کا نام بدل کر عبداللہ رکھ دیا۔ رسول اللہ ؐ کی عادت تھی کہ مسلمان ہو جانے کے بعد لوگوں کے وہی نام باقی رہنے دیتے تھے مگر جو نام مشرکانہ ہوتا تھا اسے بدل کر دوسرا نام رکھ دیتے تھے۔

آپ کی کنیت ابوبکر تھی۔ بَکْرٌ کے معنے ہیں جوان اونٹ۔ چونکہ آپ کو اونٹوں کی غور وپرداخت اور ان کی پرورش ودیکھ بھال سے بڑی دلچسپی تھی لہذا اونٹوں کے اس تعلق کی وجہ سے آپ کو لوگ ابوبکر کہنے لگے۔ جیسے حضرت عمیر بلّیوں سے محبت کے باعث ابوہریرہ کہلانے لگے۔ جو لوگ حضرت صدیق کی کنیت کی نسبت ان کی بیٹی حضرت عائشہ صدیقہؓ کی طرف کرتے ہیں وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ وہ لفظ بِکْرٌ (کنواری) ہے۔ بَکْرٌ نہیں۔ مشہور مصری فاضل محمد حنین ہیکل اپنی قابل قدر تالیف ''الصّدِیق ابو بکر'' میں آپ کی اس کنیت کی وجہ تسمیہ کے متعلق لکھتا ہے کہ اِنَّـہٗ بَکَرَ اِلَی الْاِسْلَامِ قَبْلَ غَیْرِہٖ ۔ یعنی آپ کی یہ کنیت اس سے پڑی کہ آپ سب سے پہلے ایمان لائے۔

آپ کا لقب صِدّیق وعَتِیْق تھا۔ صِدّیق: صدق کو بلا تامل قبول کرنے والا۔ عَتِیْق: حسین، خوبصورت اور جوانمرد وبہادر۔ خداتعالیٰ نے آپ کو قرآن کریم میں ''ثَانِی اثنین '' کے خطاب سے یاد فرمایا ہے۔ اردو دنیا میں ''یارغار'' آپ کا مشہور لقب ہے۔ اور یہ لفظ ہماری زبان میں بطور محاورہ نہایت مخلص، بے ریا اور سچے دوست کے لئے بولا جاتا ہے۔

اسلام لانے سے قبل آپ ساری قوم میں نہایت عزت واحترام سے دیکھے جاتے تھے اور تمام اہل مکّہ آپ کو نہایت راستباز اور دیانتدار سمجھتے تھے۔ آپ بڑے عقلمند وفہیم اور نہایت حلیم و بردبار تھے۔ رحم و شفقت اور ملنساری ومروّت آپ کی گھٹی میں پڑی ہوئی تھی۔ اُس وقت جبکہ عرب میں شراب پانی کی طرح پی جاتی تھی آپ اس اُمّ الخبائث سے بکلی متنفر رہے اور ساری عمر شراب کا ایک قطرہ بھی نہیں چکھا۔ غرباء کی امداد، مساکین کی اعانت، بیواؤں کی ہمدردی، یتیموں کی دلدہی، عزیزوں سے سلوک اور مسافروں کی خدمت آپ کے مخصوص اوصاف تھے۔

قریش کے تمام قبائل کے آباء واجداد اور عرب کے مختلف خاندانوں میں حسب نسب کے اعتبار سے آپ تمام مکّہ میں بڑے عالم اور ماہر مانے جاتے تھے پھر باوجود قوم کا ایک معزز اور ذی وقار فرد ہونے کے لکھنا پڑھنا بھی اچھی طرح جانتے تھے (اس دور جاہلیت میں نوشت وخواند کافی شرفاء کے لئے باعث ننگ سمجھا جاتا تھا)

آپ کے معاش کا ذریعہ کپڑے کی تجارت تھا۔ اس تجارت میں آپ نے بڑا روپیہ کمایا۔ جس وقت دولت اسلام سے مشرف ہوئے تو چالیس ہزار دینار پاس تھے جو آپ نے سارے کے سارے خدا کے راستے میں خرچ کر دیئے۔

قبل از اسلام کی ایک خصوصیت صدیق اعظمؓ میں یہ تھی کہ آپ کے تعلقات آنحضرت ﷺ سے نہایت دوستانہ اور مخلصانہ تھے اور بچپنے کا یہ تعلق اتنا مستحکم اور استوار تھا کہ مرنے کے بعد بھی نہ چھوٹا۔ جب خداتعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو خلعت نبوت سے سرفراز فرمایا تو مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکرؓ ہی ایمان لائے۔ عورتوں میں یہ فخر حضرت خدیجہؓ کو حاصل ہوا۔ لڑکوں میں سے یہ سعادت حضرت علیؓ کے حصہ میں آئی اور غلاموں میں سے حضرت زیدؓ سب سے پہلے مسلمان ہوئے۔

اسلام لانے کے بعد حضرت صدیق ؓ نے اپنے آپ کو اسلام کی خدمت کے لئے بالکل وقف کر دیا۔ وہ ہر موقع پر اور ہر جگہ اپنے پیارے آقا کے ساتھ رہے اور وہ تمام مصیبتیں بھی انہوں نے بڑے صبر کے ساتھ برداشت کیں جو اسلام قبول کرنے کے نتیجہ میں کفار مکّہ مسلمانوں کو پہنچاتے تھے۔ اس وقت سب سے زیادہ مصیبت اور تکلیف میں وہ غلام تھے جو دولت اسلام سے مشرف ہو گئے تھے مگر کافر آقاؤں کے قبضے میں تھے اور وہ ان کو سخت سے سخت جسمانی ایذائیں دیتے تھے۔ حضرت صدیقؓ کا بڑا کارنامہ یہ ہے کہ ایسے بے یار ومددگار غلاموں کو ان کے آقاؤں سے خرید کر راہ خدا میں آزاد کر دیتے تھے۔ لقب ''چشم پیغمبر'' حضرت بلالؓ ایسے ہی غلاموں میں سے ایک تھے۔

خود حضرت صدیق ؓ بھی کفار کے ان ظلموں سے بچے ہوئے نہیں تھے۔ ایک دن بازار میں جا رہے تھے کہ لوگوں نے پکڑ کر اتنا مارا کہ ادھ مؤا کر دیا۔ رشتہ دار اٹھا کر گھر لے گئے۔ ہوش آتے ہی پوچھا کہ مجھے جلدی بتاؤ رسول اللہ کیسے ہیں اور کہاں ہیں؟ والدہ اسی زخمی حالت میں ان کو آنحضرت ﷺ کے پاس لے گئیں۔ صدیق ؓ نے چہرہ انور دیکھا تو اپنی تکلیف بھول گئے۔ ماں پر عشق ومحبت کے اس مظاہرہ کا بڑا اثر ہوا اور فوراً مسلمان ہو گئیں۔ باپ ابھی تک حالت کفر پر قائم تھے۔

سرراہ مکان تھا۔ حضرت صدیق ؓ ایسے اثر انگیز طریقے سے اور ایسے دردوسوز کے ساتھ آیات قرآن کی تلاوت کرتے کہ راستہ چلتے لوگ کھڑے ہو کر سننے لگتے۔ عورتوں پر خصوصاً زیادہ اثر ہوتا۔ کفار نے روکا کہ یہ کام نہ کیا کرو کہ ہماری عورتیں گمراہ ہوتی ہیں مگر یہ باز نہ آئے۔ لیکن جب تکلیفوں اور مصائب کی انتہاء ہو گئی تو رسول اللہ ؐ سے اجازت لے کر ہجرت کے لئے نکلے۔ شہر کے باہر پہنچے تو ادھر سے مکّہ کا رئیس ابن الدغنہ آ رہا تھا۔ اس نے پوچھا ''کدھر چلے؟'' صدیق نے جواب دیا تمہارے شہر والے مجھے نہیں رہنے دیتے محض اس جرم میں کہ مَیں نے بتوں کو چھوڑ کر خدا کو کیوں مانا۔

ابن الدغنہ نے کہا: نہیں ایسا نہیں ہو سکتا کہ تم جیسا شریف، نیک نفس، یتیموں کا ہمدرد، غریبوں کا معاون اور اعلیٰ درجہ کا مہمان نواز شخص مکّہ سے چلا جائے۔ مَیں تمہیں پناہ دیتا ہوں۔ کوئی شخص تمہاری طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا۔

یہ کہہ کر وہ حضرت صدیق ؓ کو اپنے ساتھ لایا اور اپنی امان کا خانہ کعبہ میں کھڑے ہو کر اعلان کر دیا۔ مگر جلد ہی حضرت صدیق ؓ نے اس کی امان واپس کر دی اور آپ پھر بدستور کافروں کے نرغہ میں تھے۔

کافروں کے پیہم مظالم کے باعث بیشتر مسلمان ترک وطن کرنے پر مجبور ہوئے۔ اور مکّہ میں آنحضرت ﷺ اپنے رفیق حضرت صدیقؓ اور اپنے چچا زاد بھائی حضرت علیؓ کے ساتھ رہ گئے۔ جب کفار نے یہ دیکھا تو ایک دن فیصلہ کیا کہ تمام قبائل سے ایک ایک بہادر منتخب کیا جائے اور سب تلواریں سونت کر محمد ؐ پر ٹوٹ پڑیں تاکہ ہمیشہ کے لئے جھگڑا ختم ہو جائے خداتعالیٰ نے بروقت آنحضرت ﷺ کو خبر دے دی اور آنحضرت ﷺ خود حضرت صدیقؓ کے مکان پر پہنچے اور ان سے فرمایا کہ مَیں آج شب کو حکم خداوندی کے ماتحت مکّہ چھوڑ رہا ہوں۔

نہایت ہی بیتابی کے ساتھ حضرت صدیقؓ نے پوچھا ''یا رسول اللہ! میرے لئے کیا حکم ہے؟''۔ خدا کے رسولؐ نے فرمایا: ''تم میرے ساتھ رہو گے''۔

اُس وقت حضرت صدیق ؓ کو ایسا معلوم ہوا جیسا انہیں دنیا جہان کی نعمتیں دے دی گئی ہوں اور مارے خوشی کے ان کا چہرہ چمکنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد رات کے اندھیرے میں مکّہ سے تین میل دور حضرت صدیق ؓ غار ثور کو اپنے آقا کی رہائش کے لئے اپنے ہاتھوں سے صاف کر رہے تھے۔

قیام غار کے دوران میں حضرت صدیق ؓ نے یہ انتظام کیا تھا کہ اپنی لڑکی حضرت اسماءؓ سے کہا تھا کہ وہ کھانا پکا کر اور سب لوگوں سے چھُپ کر رات کے وقت ہمیں دے آیا کرے تاکہ رسول اللہ ؐ بھوکے نہ رہیں۔ اور اپنے غلام کو حکم دیا تھا کہ وہ سارا دن جنگل میں بکریاں چرانے کے بعد شام کو بکریوں کا ریوڑ غار پر لے آیا کرے تاکہ ان کا دودھ دوہ کر رسول اللہ ؐ کی خدمت میں پیش کیا جا سکے۔

ذرا غور کرو حضرت صدیق ؓ کی محبت رسولؐ پر۔ جہاں خطرہ ہو وہاں انسان اپنے آپ کو اس میں مبتلا کرنا منظور کر لیتا ہے۔ مگر اولاد کو اس سے بچانا چاہتا ہے۔ جہاں عزت کا سوال ہو وہاں انسان اپنی جان

قربان کردیتا ہے مگر اولاد کو محفوظ رکھنا چاہتا ہے۔ جہاں جان دینے کا سوال ہو وہاں انسان خود اپنے آپ کو پیش کر دیتا ہے مگر چاہتا ہے کہ اولاد بچ جائے۔ مگر صدیق اعظمؓ نے عشق رسول میں نہ اپنی جان کی پرواہ کی نہ، اپنی جوان بیٹی کی عزت اور جان کا خیال کیا۔ آج کون ہے جو کسی بڑے سے بڑے مقصد کے لئے بھی اپنی جوان بیٹی کو لق ودق جنگل اور رات کے خوفناک اندھیرے میں تن تنہا پتھروں اور سنگریزوں کی ٹھوکریں کھاتے ہوئے تین میل آنے اور تین میل جانے کا حکم دے۔ یہ صدیق اعظمؓ ہی کا حوصلہ اور جگرہ تھا کہ انہوں نے کسی بھی خطرہ کی پرواہ نہ کی اور ان کی جوان بیٹی گھُپ اندھیرے میں تین راتوں تک تین میل کا ہولناک سفر کرکے کھانا پہنچاتی رہی۔ عشق رسولؐ میں کتنا مدہوش تھا باپ جس نے جان بوجھ کر بیٹی کو خطرات کے سمندر میں دھکیل دیا اور کتنی بہادر تھی بیٹی جس نے بغیر ذرہ تامل کے اپنی جان کو سخت خطرہ میں ڈال کر باپ کے حکم کی تعمیل کی۔

تین دن میں یہ مقدس قافلہ غار سے نکل کر مدینہ روانہ ہوگیا۔ راستے میں ایک گوالا ملا۔ حضرت صدیقؓ نے اس سے اجازت لے کر پہلے برتن صاف کیا۔ پھر اپنے ہاتھ اور بکری کے تھن پانی سے دھوئے۔ اس کے بعد برتن کے منہ پر صاف کپڑا لپیٹا اور دودھ دوہ کر رسول اللہؐ کی خدمت میں پیش کردیا۔ رسول اللہؐ نے اس سے تھوڑا سا دودھ پیا اور باقی حضرت صدیق ؓ کو پلایا۔

مدینہ پہنچ کر سب سے پہلے اس بات کی اشد ضرورت محسوس ہوئی کہ خدا کا رسولؐ خدا کی عبادت کے لئے ایک مسجد بنائے۔ اس کے لئے زمین خریدی گئی اور اس کی ساری قیمت حضرت صدیقؓ نے اپنے پاس سے ادا کی۔ مسجد بننے لگی تو حضرت صدیقؓ بھی اس کے مزدوروں میں سے ایک تھے۔ یہ وہی مقدس ترین مسجد ہے جس میں پورے چودہ سو برس سے لاکھوں کروڑوں مسلمان خدا تعالیٰ کے حضور میں اپنی پیشانیاں سجدہ کے لئے جھکا چکے ہیں اور قیامت تک جھکاتے رہیں گے اور یہ وہی جگہ ہے جہاں خدا کا آخری رسولؐ حضرت صدیقؓ اور حضرت فاروقؓ کے ساتھ ابدی نیند سو رہا ہے۔

مکّی زندگی کی طرح مدینہ میں بھی یہ عاشق صادق سایہ کی طرح ہر وقت اپنے محبوبؐ کے ساتھ رہا۔ کوئی موقع اور کوئی جنگ ایسی نہ ہوئی جس میں رسول اللہ ﷺ نے شرکت فرمائی ہو اور حضرت صدیق ؓ اس میں شامل نہ ہوئے ہوں۔ اور نہایت جوانمردی، نہایت بہادری اور پامردی کے ساتھ اپنے مقدس آقا کی خدمت اور حفاظت نہ کی ہو۔ جنگ بدر میں رسول اللہؐ کے لئے نہایت محبت سے قلب لشکر میں ایک سائبان تیار کیا اور اس کے ساتھ ایک تیز رفتار اونٹنی باندھ دی اور عرض کی کہ رسول اللہؐ سائبان میں چل کر تشریف رکھیں تاکہ گرمی اور تپش آفتاب سے امن میں رہیں۔ رسول اللہؐ نے پوچھا یہ اونٹنی یہاں کیوں باندھی ہے؟ انتہائی عقیدت کے ساتھ صدیقؓ نے جواب دیا: یا رسول اللہؐ! اس لئے کہ ہم تین سو تیرہ نہتے آدمی ہیں اور کفار ایک ہزار مسلح جوان۔ اگر خدانخواستہ حالت دگرگوں دکھائی دے اور ہم جاں نثار آپ پر فدا ہو جائیں تو رسول اللہؐ اس اونٹنی پر سوار ہوکر مدینہ تشریف لے جائیں جہاں لوگ آپ کی پوری حفاظت کریں گے اور آپ کو دشمنوں کے نرغے سے بچائیں گے۔

اسی طرح جنگ اُحد، غزوہ بنی مصطلق، جنگ احزاب، صلح حدیبیہ، غزوہ خیبر، فتح مکّہ، غزوہ حنین و طائف اور جنگ تبوک سب ہی حضرت صدیق ؓ نبی کریم ﷺ کے ساتھ رہے اور جان اور مال سے ہر ممکن خدمت کرتے رہے۔ ان کے ایثار اور ان کے خلوص کو دیکھ کر صحابہؓ کو ان پر رشک آتا تھا اور وہ کوشش کرتے تھے کہ حضرت صدیقؓ سے خدمت اسلام میں بڑھ جائیں لیکن کوئی صحابی بھی اس کوشش میں کامیاب نہ ہو سکا۔ ایک موقع پر جنگ کے لئے چندہ کی تحریک رسول اللہؐ نے کی۔ عمرؓ سوچنے لگے کہ اس موقع پر تو مَیں ضرور ابوبکرؓ کو شکست دے دوں گا۔ کیونکہ ان کے پاس اس وقت اتفاق سے کافی مال تھا۔ بھاگے بھاگے گھر گئے اور آدھا مال لاکر رسول اللہؐ کی خدمت میں پیش کردیا مگر پیچھے پھر کر دیکھا تو صدیقؓ اپنے گھر کا سارا اثاثہ لئے کھڑے تھے۔ فاروق اعظم یہ ایثار دیکھ کر حیران رہ گئے۔ اپنی ہار مان لی اور پھر کبھی مقابلہ کا خیال نہ کیا۔

اب وہ وقت آیا کہ اس سے المناک وقت صحابہؓ پر کبھی نہ آیا تھا۔ یعنی نبی کریم ﷺ اپنا کام پورا کرنے کے بعد اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے اور صحابہؓ کی آنکھوں میں دنیا تاریک ہوگئی۔ ان کو یقین ہی نہیں آتا تھا کہ آفتاب رسالت بھی کبھی غروب ہوسکتا ہے۔ اور نبی اکرمؐ بھی کبھی رحلت فرما سکتے ہیں۔ فاروق اعظمؓ کی حالت تو اس صدمہ سے اتنی غیر ہوئی کہ مسجد میں کھڑے ہوکر تلوار کھینچ لی اور کہنے لگے جو کہے گا کہ محمدؐ کا انتقال ہوگیا ہے اس کی گردن اڑا دوں گا۔ صدیق اکبرؓ نے یہ نظارہ دیکھا تو اگرچہ اُن کو خود بھی اپنے پیارے آقا کا کچھ کم صدمہ نہ تھا مگر انتہائی ضبط کے ساتھ منبر پر تشریف لے گئے اور قرآن پاک کی یہ آیت (آل عمران 145) تلاوت فرمائی:۔

جس پر نڈھال اور غمگین صحابہ نے سمجھ لیا کہ واقعی رسول اللہؐ وفات پاگئے۔ حضرت عمرؓ بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔

یہ حضرت صدیقؓ کا اعجاز تھا کہ انہوں نے اپنی برموقع اور برجستہ تقریر سے حضرت عمرؓ کی دماغی حالت کو درست کردیا جو اگر اس المناک صدمہ سے متاثر ہو کر خراب ہو جاتی تو دنیائے اسلام ایک بہت بڑے عظیم الشان انسان کی بے نظیر خدمات سے محروم ہو جاتی۔

رسول اکرم ﷺ کی رحلت کے فوراً بعد سب سے بڑا اور سب سے اہم مسئلہ رسول اللہؐ کی جانشینی کا تھا۔ تمام مسلمانوں نے متفقہ طور پر حضرت صدیق ؓ کو اس ذمہ داری کا اہل قرار دیا اور اس طرح آپؓ دنیائے اسلام کے پہلے خلیفہ مقرر ہوئے۔ ایک شیعہ بزرگ رائٹ آنریبل سید امیر علی اپنی کتاب تاریخ اسلام میں لکھتے ہیں کہ:

''حضرت ابوبکرؓ اپنی بزرگی اور اپنے اثر کے باعث آنحضرت ﷺ کے جانشین منتخب کرلئے گئے۔ آپؓ کی دانائی اور اعتدال پسندی مسلّم تھی۔ آپ کے انتخاب کو حضرت علیؓ اور آنحضرت ﷺ کے خاندان کے افراد نے تسلیم کرلیا''۔

(تاریخ اسلام سید امیر علی۔ ترجمہ باری علیگ صفحہ 42)

خلیفہ ہونے کے فوراً بعد جو خطبہ حضرت صدیق ؓ نے مسجد نبوی میں دیا وہ یہ تھا:۔

''لوگو! مجھے خلافت کی خواہش نہیں تھی مگر اب جبکہ تم نے مجھے اپنا سردار بنایا ہے تو تمہیں میری اطاعت کرنی پڑے گی۔ مجھ سے یہ توقع تو فضول ہے کہ مَیں وہی کام کرسکوں گا جو آنحضرت ﷺ کرتے تھے۔ ان پر آسمان کے دروازے کھلے ہوئے تھے اور دم بدم ان پر تازہ وحی نازل ہوتی رہتی تھی۔ مَیں ایک معمولی سا شخص ہوں اور تم میں سے کسی سے بہتر نہیں۔ تاہم مَیں اپنی انتہائی کوشش کروں گا کہ تم پر عدل وانصاف کے ساتھ حکومت کرسکوں۔ اگر مجھے سیدھی راہ پر دیکھو تو میری اطاعت کرو۔ مَیں غلط راہ اختیار کروں تو مجھے درست کر دو۔ یاد رکھو تم میں سے سب سے کمزور انسان میرے نزدیک طاقتور ہے جب تک مَیں اس کا حق ظالم سے نہ لے لوں۔ اور تم میں کا سب سے طاقتور شخص میرے نزدیک کمزور ہے۔ جب تک مَیں مظلوم کو اس کے پنجہ سے نہ چھڑا لوں''۔

خلافت پھولوں کی سیج نہیں تھی جس کو صدیق اکبرؓ نے اختیار کیا تھا بلکہ کانٹوں کا بستر تھا جس پر ابوبکرؓ کو مجبوراً لیٹنا پڑا۔ کیونکہ ادھر رسول اللہؐ کی وفات کی خبر پھیلی اور عرب بھر کے قبائل میں بغاوت اور سرکشی کی آگ بھڑک اٹھی۔ اکثر قبیلے مرتد ہوگئے۔ بعضوں نے زکوٰۃ سے انکار کر دیا اور بعضوں نے نماز سے اور متعدد جھوٹے نبی اس امید پر کھڑے ہوگئے کہ جب محمدؐ کو کامیابی ہوگئی تو ہمیں کیوں نہ ہوگی۔ ہزاروں لوگ لوٹ مار کے لئے ان کے ساتھ ہوگئے اور ہر طرف جھوٹے نبیوں کا کلمہ پڑھا جانے لگا۔

باغیوں نے اپنے اپنے علاقہ میں ہی بغاوت پھیلانے پر اکتفانہ کی بلکہ مجتمع ہوکر مدینہ پر بھی حملہ کردیا۔ مدینہ سے بارہ بارہ میل تک مرتدین کی فوجیں ہی فوجیں پھیلی پڑی تھیں اور صحابہ پر قیامت کی گھڑی گزر رہی تھی۔ ان کو نہ اپنی جان بچتی نظر آتی تھی، نہ عزت، نہ اپنی عورتوں کی عصمت۔ صدیق اکبرؓ نے اس نہایت ہی صعب اور سخت وقت میں پہاڑ جیسے استقلال اور محیر العقول بہادری کے ساتھ کام لے کر ایک طرف مرتدین کا نہایت کامیاب مقابلہ کیا اور ان کو چاروناچار ضربت صدیقی کے آگے ہتھیار ڈال دینے پڑے۔ دوسری طرف جھوٹے مدعیان نبوت کا بڑی سختی کے ساتھ قلع قمع کیا۔ یہاں تک کہ ایک بھی جھوٹا نبی میدان میں کھڑا نہ رہ سکا۔ اور سب پر مستزاد یہ کہ ایسے ہولناک اور خطرناک وقت میں جبکہ خود دارالخلافہ میں ایک ایک سپاہی کی اشد ترین ضرورت تھی نتائج اور عواقب سے مطلقاً بے پرواہ ہوکر حضرت اسامہؓ کے اس لشکر کو سرحد شام پر روانہ کردیا جسے رسول اللہؐ روانہ کرنے والے تھے مگر رسول اللہؐ کی علالت کے باعث اسے رُک جانا پڑا تھا۔

یہ آسان کام نہ تھا مگر حضرت صدیقؓ نے کہا کہ ابوقحافہ کے بیٹے کی یہ مجال نہیں کہ وہ اس لشکر کو روک سکے جسے اس کا آقا روانگی کا حکم دے چکا تھا۔ اگر مجھے یقین ہو کہ بھیڑیے آئیں گے اور مدینے کے لوگوں کی ٹانگیں پکڑ کر کھینچ لے جائیں گے تب بھی مَیں اس لشکر کو روانہ کرنے سے باز نہیں آؤں گا۔

لشکر روانہ ہوا اور چالیس دن بعد مظفر ومنصور واپس آگیا جس کی وجہ سے تمام عرب میں خلیفۂ اسلام کی بہادری اور مسلمانوں کی طاقت کی دھاک بیٹھ گئی اور اس اولوالعزمی کو دیکھ کر تمام فتنے اندر ہی اندر دب کر رہ گئے۔

بلاشبہ یہ صدیق اکبرؓ ہی کا عزم صمیم اور بے نظیر استقلال تھا جس نے طرفۃ العین میں تمام فتنوں اور تمام باغیوں اور تمام مرتدین اور تمام مدعیان نبوتِ باطلہ کا سر کچل کر رکھ دیا اور اسلام کو گویا نئی زندگی بخشی۔ کون کہہ سکتا ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کی خاص مصلحت صدیق اکبرؓ کو تخت خلافت پر نہ بٹھاتی تو اسلام کی کشتی منجدھار میں پڑ کر کتنے ہچکولے کھاتی۔

اندرونی فسادات رفع کرنے کے بعد حضرت صدیقؓ اس ہتک اور توہین کا بدلہ لینے کے لئے مستعد ہوئے جو شہنشاہِ ایران نے اس وقت کی تھی جب رسول اللہ نے اسے ایک تبلیغی خط لکھا تھا اور اسے اس نے اپنے غرور اور گھمنڈ میں آکر پھاڑ کر پھینک دیا تھا۔ جسے سن کر حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ اسی طرح کسریٰ کی شوکت وطاقت کو بھی پارہ پارہ کرکے رکھ دے گا جس طرح اس نے خدا کے رسول کا یہ خط پھاڑا ہے۔

اس کے ملک ایران پر حملے کی ایک فوری وجہ یہ بھی پیدا ہوئی تھی کہ جب عرب کے لوگ بغاوت پر تیار ہوکر اسلامی فوجوں کے مقابلہ پر آئے تو شاہِ ایران نے فوجیں بھیج کر ان باغیوں کی مدد کی اور اس طرح اپنے پاؤں پر خود کلہاڑی ماری۔

اس متکبر ومغرور شہنشاہ کو ہتک رسول کا مزہ چکھانے اور باغیوں کی مدد کرنے کی سزا دینے کے لئے نائب رسولؐ نے اس بے نظیر بہادر انسان کو مقرر کیا جسے دربار نبوت سے سیف اللہ کا خطاب ملا تھا۔ چنانچہ خالدؓ بن ولید نے سرحد ایران پر حملہ کرکے اکثر شہروں کو فتح کرلیا اور عراق عرب کا تو تمام علاقہ اسلامی قبضہ میں آگیا۔ یہ دیکھ کر شہنشاہ ایران کے حواس جاتے رہے اور اس نے سوچنا شروع کیا کہ اب کیا کروں مگر تقدیر پلٹ چکی تھی اور آسمان سے فرشتے اس کی تباہی اور بربادی کا نشان لے کر چل پڑے تھے۔ جو بھی

تدبیراس نے اسلامی فوجوں کے روکنے کی کی اور جتنی بھی عظیم الشان فوجیں وہ مسلمانوں کے مقابلہ میں لایا تب بھی اسے ذلّت آمیز شکست ہوئی اور بالآخر کسریٰ کی سلطنت کا نام ونشان صفحۂ ہستی سے مٹ گیا۔ بدقسمت شہنشاہ ایران نہ سمجھا کہ ؎

جو خدا کا ہے اسے للکارنا اچھا نہیں۔

آنحضرت ﷺ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں مختلف بادشاہوں کو تبلیغی خطوط روانہ فرمائے تھے۔ بُصریٰ کے حاکم کے پاس حضرت حارثؓ بن عمیر کو دعوت اسلام کا پیغام دے کر بھیجا۔عنانیوں نے ان کو راستہ میں شہید کردیا۔رسول اللہؐ نے اس خونِ ناحق کا بدلہ لینے کے لئے تین ہزار کی فوج روانہ کی ۔مگر اس کا مقابلہ ایک لاکھ عنانیوں سے پڑا۔ اور رومی شہنشاہ نے بھی ایک لاکھ سپاہ بھیج کر عنانیوں کی مدد کی جس کے نتیجہ میں مشہور جنگ مؤتہ واقع ہوئی۔

(تاریخ اسلام اکبر شاہ خان نجیب آبادی جلد اول صفحہ 293)

اب وقت آ گیا تھا کہ رومیوں کو ان کے کبر وغرور کا مزا چکھایا جائے اور حضرت حارث بن عمیر کے خونِ ناحق کا بدلہ لیا جائے۔

دوسرا سبب مسلمانوں کے روم پر حملہ آور ہونے کا یہ ہوا کہ رومی سرحد کا ایک حاکم فروۃ بن عمرو والیٔ معان نے مسلمانوں کی خوبیوں اور ان کی نیکی وتقویٰ سے متاثر ہو کر اسلام قبول کرلیا۔رومیوں کو خبر ہوئی تو انہوں نے فروہ کو پکڑ کر سُولی پر چڑھا دیا۔

(سیرۃ النبی شبلی جلد دوم صفحہ 32)

اس زبردستی کے ظلم پر مسلمان کس طرح خاموش رہ سکتے تھے۔

مگر دونوں فوجوں کا مقابلہ بڑا ہی عجیب وغریب تھا۔ایک طرف چالیس ہزار مسلمان تھے جن کی حالت یہ تھی کہ کسی کے پاس نیزہ ہے تو تلوار نہیں۔تلوار ہے تو نیزہ نہیں اور دوسرے سامان کو بھی اسی پر قیاس کرو۔ ادھر دو لاکھ چالیس ہزار کا لشکر جرار ہر طرح مسلح ان کے بالمقابل صف آراء تھا۔

دو لاکھ چالیس ہزار اور صرف چالیس ہزار کا مقابلہ کیا ۔مگر خدا کے فضل سے مسلمانوں کو حیرت انگیز فتح حاصل ہوئی اور اجنادین کا سارا علاقہ مسلمانوں کے قبضہ میں آ گیا۔

اس موقع پر کوئی یہ نہ سمجھے کہ ایران وروم کی سلطنتیں اس وقت نہایت کمزور ہوگئی تھیں جن پر مسلمانوں نے آسانی سے فتح پالی۔یا مسلمانوں کی عسکری طاقت اس قدر زبردست تھی کہ کسریٰ ایران اور قیصر روم اس کا مقابلہ کرنے سے عاجز رہ گئے ۔نہیں، یہ دونوں باتیں نہیں تھیں۔ ایران اور رومی شہنشاہیاں اس وقت پورے عروج پر تھیں ۔بڑے وسیع القدر ملک پر ان کا قبضہ تھا۔فوج ان کے پاس بکثرت تھی ۔آلات جنگ اور سامان حرب کی انہیں کمی نہ تھی۔ ان کے خزانے زروجواہرات سے اور ان کے اصطبل گھوڑوں سے بھرے ہوئے تھے۔دولت کی فراوانی تھی اور زروجواہرات کی کثرت۔ظاہری شان وشوکت کے لحاظ سے بھی دنیا کا کوئی حکمران ان کے برابر کھڑا نہیں ہوسکتا تھا۔

دوسری طرف مسلمان نہایت کمزور ونحیف تھے۔ نہ ان کے پاس کافی ووافر سامان حرب تھا۔نہ معقول خچر اور اونٹ ہی ساتھ تھے۔لڑنے والوں کی تعداد بھی بہت تھوڑی اور قطعاً ناکافی تھی۔سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر وہ کیا چیز تھی جس کے باعث ان کو پے درپے فتوحات حاصل ہوئیں اور دیکھتے ہی دیکھتے دونوں عظیم الشان سلطنتیں پیوند زمین ہوگئیں ۔ جواب صاف ہے کہ وہ صرف حرارت دین اور قوت ایمانی تھی جس نے خدا کے فضل کے ساتھ مل کر عربوں کو ہر میدان میں نہایت کامیابی کے ساتھ فتح مبین عطا فرمائی۔

ایران اور روم پر مزید پیش قدمی جاری ہی تھی کہ حضرت صدیقؓ نے 63 برس کی عمر میں 22/جمادی الثانی 13 ہجری (مطابق 23/اگست 634ء) کو وفات پائی اور سوا دو برس بڑی مضبوطی اور نہایت شان کے ساتھ حکومت کرنے کے بعد اپنے آقا کے پہلو میں جا سوئے۔

مرتدین کی سرکوبی، معاندین کی پسپائی، مفسدین کی ہلاکت، جھوٹے نبیوں کا استیصال اور ایران وروم پر فوج کشی کے علاوہ حضرت صدیقؓ کے دو زبردست اور مہتم بالشان کارنامے اور بھی ہیں۔

ایک جمع قرآن ۔یعنی جن جن مختلف اجزا پر قرآن کریم لکھا ہوا تھا اُن کو اسی ترتیب سے ایک لڑی میں منسلک کرنا جس طرح رسول اللہؐ کے زمانہ میں حفاظ کے سینے میں محفوظ تھا تا کہ ظاہر میں بھی قرآن لکھا ہوا محفوظ رہے جو آج ہمارے ہاتھوں میں ہے اور جس کی نقلیں بعد میں حضرت عثمانؓ نے کروا کر بڑے بڑے اسلامی شہروں میں بھیج دیں تھیں۔

دوسرا اپنے بعد حضرت فاروق اعظم کا بحیثیت خلیفہ انتخاب ۔ یہ انتخاب ایسا بہترین، اتنا اعلیٰ اور اس قدر بے نظیر ثابت ہوا کہ دنیا حیران رہ گئی۔ ابتدائے عالم سے تا ایندم کوئی بھی انتخاب اتنا بہتر اور اس قدر شاندار ثابت نہیں ہوا جیسا یہ انتخاب ہوا۔

(ماہنامہ الفرقان۔جولائی و اگست 1958ء)

یہاں بھی

رؤف کلاسرا اپنے کالم بعنوان
نواز، زرداری کے لئے لندن کا ایک لطیفہ
میں لکھتے ہیں۔

آصف زرداری اور نواز شریف کی لندن آمد کا سن کر مجھے یہاں کا بڑا مشہور لطیفہ یاد آ رہا ہے کہ کیسے پاکستان سے آئے ایک مولوی صاحب نے لندن میں مسلمانوں کے گھروں میں جا کر جب انہیں یہ بتانا شروع کیا کہ اب وہ یہاں آ گئے تھے لہٰذا انہیں اپنے مذہب اور ایمان کی فکر کی ضرورت نہیں رہی تھی تو کسی دل جلے نے کہا کہ مولوی صاحب یہ کیا ظلم کیا ہے ہم تو آپ کے شر کے خوف سے پاکستان چھوڑ آئے تھے اور آپ یہاں بھی پہنچ گئے۔

(جنگ 13 جولائی 2008ء ص9)

ماخوذ

صحت کے نئے نکتے

کیا یہ معمول کی پیاس ہے؟

کیا آپ زیادہ پیاس محسوس کرتے ہیں اور ہر وقت تھکن کے شکار رہتے ہیں؟ ایسی صورت میں ہوسکتا ہے کہ آپ ذیابیطس کے مریض بن گئے ہوں اور آپ کو اس کا علم ہی نہ ہو۔ایسی صورت میں یہ بہت ضروری ہے کہ مرض کا بروقت کھوج لگا لیا جائے۔

بڑھی ہوئی تھکن اور پیاس کے علاوہ ذیابیطس کی خاص علامات یہ بھی ہوتی ہیں: پیشاب بار بار آتا ہے، کیونکہ خون کی زائد شکر اس کے ذریعے سے خارج ہونے لگتی ہے، نظر دھندلا جاتی ہے، کیونکہ خون کی شکر یا گلوکوز آنکھ کے عدسے میں جمع ہو جاتی ہے۔جنسی اعضا میں کھجلی ہوتی ہے، زخم جلدی مندمل نہیں ہوتے۔

ذیابیطس کی قسم اول کسی وائرس کا نتیجہ ہوسکتی ہے اور یہ دنوں یا ہفتوں میں مرض کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اس کے برخلاف ذیابیطس قسم دوم یکا یک نہیں گھیرتی، بلکہ دھیرے دھیرے بڑھتی ہے اور غلط فہمی سے اسے تھکن یا عمر میں اضافے کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔

40 سال سے کم عمر کے افراد قسم اول کے مریض بنتے ہیں، لیکن آج کل مٹاپے میں اضافے کی وجہ سے اس عمر کے لوگ تیزی سے قسم دوم کے مریض بن رہے ہیں۔کبھی ذیابیطس کی یہ قسم عمر میں اضافے کا نتیجہ سمجھی جاتی تھی، لیکن اب خاندانوں میں دونوں ہی قسم کے مریض ملتے ہیں۔

پیاس اور تھکن سے پریشان ہونے سے بہتر یہ ہے کہ آپ پیشاب کا ٹسٹ کرا لیں، تا کہ اس میں شکر کی موجودگی کا کھوج لگایا جا سکے۔ ذیابیطس دوم سے بچنے کی بہترین اور موثر تدبیر یہ ہے کہ متوازن صحت بخش غذا کھائی جائے۔ کچھ بھوک باقی رہنے پر کھانے سے ہاتھ کھینچ لیا جائے اور روزانہ باقاعدہ ورزش کو زندگی کا معمول بنا لیا جائے۔

ورزش کس وقت کریں؟

لوگوں کی اکثریت کے لئے ورزش کا بہترین وقت شام 4 سے 7 بجے تک ہوتا ہے۔کیونکہ اس وقت جسم کا معمول کا درجہ حرارت سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ عضلات گرم اور لچک دار ہوتے ہیں۔توانائی خوب بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔قلب کی رفتار اور بلڈ پریشر کم رہتے ہیں۔اس لئے ورزش کا دباؤ کم محسوس ہوتا ہے اور زخمی ہونے کا امکان بھی کم رہتا ہے۔

خواتین کے لئے ورزش کا موزوں وقت ایام کے بعد 7 سے 14 دن کا ہوتا ہے۔اس وقت ان کے جسم میں پروجیسٹرون ہارمون کی سطح بہت بلند رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے جسم میں چربی اور کاربوہائیڈریٹس (نشاستوں) کے استعمال کی رفتار بھی تیز رہتی ہے۔

ایام میں درد کی شکایت زیادہ ہونے کی صورت میں باقاعدہ ورزش کرتے رہنے سے تکلیف کم محسوس ہوتی ہے۔

ہیپاٹائٹس ’سی‘ سے مکمل شفا ممکن ہے

ہیپاٹائٹس سی (ورم جگر) سے درست تشخیص اور علاج کی صورت میں مکمل صحت ہوسکتی ہے۔ یہ بات عالمی یوم ہیپاٹائٹس کے سلسلے میں منعقدہ ایک اجلاس میں بتائی گئی۔اس موقع پر ماہر معالجین نے بتایا کہ عوام میں ہیپاٹائٹس اے اور بی کے سلسلے میں معلومات کا عام کرنا بہت ضروری ہے۔ ان دونوں اقسام کے وائرس آلودہ خون، سوئیوں، نشتر وغیرہ کی وجہ سے خون میں داخل ہوجاتے ہیں۔ یہ علم بھی عام ہونا چاہئے کہ ان کے مریضوں سے گلے ملنے اور ساتھ کھانا کھانے سے یہ دونوں اقسام صحت مند افراد میں منتقل نہیں ہوتیں۔ ہیپاٹائٹس ج کے مریض اگر خون کے امراض کے ماہر خصوصی سے علاج کروائیں تو انہیں مکمل صحت حاصل ہوسکتی ہے اور ایسا مریض صحت یابی کے بعد نارمل زندگی گزار سکتا ہے۔ علاج نہ کرانے کی صورت میں جگر سکڑ جاتا ہے۔اس کا حفاظتی ٹیکہ دستیاب نہیں ہے۔صرف ہیپاٹائٹس بی کا ٹیکہ فراہم ہے۔

اچھی صحت کے لئے رنگ برنگی غذائیں

صحت عزیز ہو تو رنگ برنگی غذائیں کھایئے اور ایسی غذا سبزیوں اور پھلوں ہی پر مشتمل ہوسکتی ہے۔ رنگ برنگی مٹھائیاں ان کا بدل نہیں ہوسکتیں۔ گہری نیلی، سرخ، سبز، نارنگی اور زرد رنگ کی سبزیاں اور پھل کیروٹینائڈ اور اینٹوسائی نین (Antocyanins) سے پُر ہوتی ہیں۔ یہ صحت بخش اجزا ہوتے ہیں اور ہمیں مرض قلب اور سرطان سے محفوظ رکھتے ہیں۔ یہ غذائیں اپنے مانع تکسید اجزا کی وجہ سے ہمارے جسم کے نظام مدافعت کو قوی اور مستحکم رکھتے ہیں۔ جسم کے خلیات ان کی وجہ سے نقصان سے محفوظ رہتے ہیں۔ چنانچہ ہمارا جسم گھلانے والے امراض سے بچا رہتا ہے۔اس سلسلے میں ماہرین غذا اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ان رنگوں والی سبزیاں شوق سے کھائی جائیں۔

گہری سبز رنگ کی سبزیاں

ان میں پالک، پھول گوبھی اور اس کی دیگر اقسام کیلشیئم کا عمدہ ذریعہ ہوتی ہیں جس سے دانت اور ہڈیاں صحت مند رہتی ہیں۔

سرخ رنگ سبزیاں اور پھل

مثلاً سرخ ٹماٹر، سرخ رنگ کے بیر، اسٹرابیری، سرخ انار، تربوز، سرخ امرود، لائکوپین کے علاوہ اینتوسائی نین مرض قلب، سرطان اور پروسٹیٹ کی تکالیف سے بھی محفوظ رکھتے ہیں۔ فم رحم اور آنتیں بھی صحت مند رہتی ہیں۔

نارنگی/زرد رنگ

لال کدو، گاجریں اور شکر قندی وغیرہ اہم مانع تکسید ہوتے ہیں۔ ان سے پھیپھڑے محفوظ رہتے ہیں اور جسم میں رسولیاں نہیں بنتیں، جلد کھرے دار خلیات سے محفوظ رہتی ہے۔

گہری نیلی سبزیاں

اودے بینگن، اسٹرابیریاں چیریاں، جگر کے فعل کو چوکس رکھتی ہیں جس کی وجہ سے وہ کولیسٹرول کی زائد مقدار کو جسم میں جذب نہیں ہونے دیتا جس سے قلب محفوظ رہتا ہے اور حافظہ بھی قوی اور تیز رہتا ہے۔

پتھری کا توڑ پانی

پانی آپ کو صرف جسم میں پانی کی کمی (نابیدگی) سے ہی محفوظ نہیں رکھتا، بلکہ یہ گردوں کو پتھری سے بھی بچاتا ہے۔ پانی کم پانی سے پیشاب کم آتا ہے جس کی وجہ سے معدنی اجزاء کے ذرات گردں میں جم کر پتھری کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ سخت جسمانی محنت کرنے والوں میں کھانا پکانے والے مرد و خواتین بھی شامل ہوتی ہیں۔ باورچی خانے میں گرمی کی وجہ سے پسینہ زیادہ آتا ہے جس کی وجہ سے جسم میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے، اس لئے ایسے تمام افراد کے لئے ضروری ہے کہ وہ مناسب وقفے سے پانی خوب پئیں اور یہ یاد رکھیں کہ بڑی پتھری گردوں میں پھنس کر رہ جاتی ہے جس سے بڑا سخت درد ہوتا ہے۔ جسم اسے جب خارج کرنے کی کوشش کرتا ہے درد کی شدید لہریں تڑپا کر رکھ دیتی ہیں اور مریض اس کی وجہ سے بہت ہلکان ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں طبی امداد لینے میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔ پتھری لیزر شعاعوں سے بھی توڑی جا سکتی ہے۔ اس طرح اس کا اخراج آسان ہو جاتا ہے۔ اندازہ ہے کہ ہر سال 25 میں سے دو مرد اور ایک خاتون پتھری کے شکار ہوتے ہیں۔ روزانہ کم از کم 2 لٹر پانی پینے کو معمول بنا لینا چاہئے۔ اور مونگ پھلی، چاکلیٹ اور پالک سے پرہیز کرنا چاہئے۔

کیلوں کا درست علاج

کیل مہاسوں کو اکثر جوانی کے ابتدائی مرحلے کا نتیجہ قرار دیا جاتا ہے، لیکن چونکہ چہرے کے دھبے جنسی ہارمون ٹیسٹوسٹرون کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ یہ بلوغت کی عمر میں ایام سے پہلے ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ دھبے دراصل مردہ جلد کی وجہ سے روغنی مسامات کے بند ہونے کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سے جلد کے بیکٹیریا مسامات کے سوراخ میں جم جاتے ہیں۔ جس سے ورم اور سرخ دھبے پیدا ہوتے ہیں۔ اس سے بچنے کی بہترین صورت یہ ہے کہ بالوں کو چہرے سے دور رکھا جائے اور اچھی غذائی کھائی جائے۔

کیلوں کے لئے ضروری ہے کہ چہرہ ایسے کلینزز سے دھویا جائے جس میں صابن شامل نہ ہو۔ چہرے پر ایسی موئسچرائزر کریم بھی لگائی جائے جس میں چکنائی شامل نہ ہو۔ اس کے باوجود کیلیں ختم نہ ہوں تو معالج سے رجوع کریں، وہ ہارمون یا دوسری دوا تجویز کر سکتا ہے۔

سب سے سستی اور بہترین ورزش

مختلف قسم کے مہنگے ورزشی آلات کے مقابلے میں سب سے سستی اور بہترین ورزش دوڑ یا پیدل چلنا ہے۔ ہاں اس کے لئے اچھے قسم کے جوتے ضروری ہوتے ہیں۔ یہ ورزش قلب اور شریانوں کی صحت کے لئے بہت اچھی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس میں آپ اپنے جسم کے وزن کے ساتھ چلتے یا دوڑتے ہیں، اس طرح یہ وزن برداری کی ورزشوں کی طرح آپ کی ہڈیوں کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے، اس سے زائد حرارے جلتے ہیں اور آپ ہڈیوں کے گھلاؤ (اوسٹیو پروسیس) سے محفوظ رہتے ہیں۔ اچھے جوتے آپ کی ایڑیوں کو درد اور صدمے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ پسینہ جذب کرنے والے موزے پہن کر ہموار زمین پر دوڑیئے۔

تارکول والی سڑک سیمنٹ کی سڑک سے زیادہ بہتر اور موزوں ہوتی ہے۔ دوڑتے وقت کولہے یا پیٹھ کے بجائے ٹخنوں سے آگے جھک کر دوڑیے یا چلیے۔ قدم بہت لمبے نہ ہوں۔ سانس اتنا نہ پھولے کہ آپ دو تین جملے بھی نہ کہہ سکیں اور ہانپنے لگیں۔ دوڑنے سے پہلے وارم اپ ورزش کیجئے اور ورزش کے بعد آرام بھی کیجئے۔ بہترین وارم اپ یہ ہے کہ آپ دھیرے دھیرے 5 سے 10 منٹ دوڑیں، اس طرح آپ کے عضلات گرم ہو کر نرم ہو جائیں گے۔

فلو کے جراثیم آنکھ کے راستے پھیپھڑوں میں پہنچتے ہیں

نومولود بچوں کے پھیپھڑوں میں فلو کھانسی وغیرہ کے وائرس زچگی کے دوران ان کی آنکھ میں داخل ہو کر پھیپھڑوں میں پہنچ جاتے ہیں۔ ایک تازہ رپورٹ کے مطابق چونکہ اس کے لئے کوئی حفاظتی ٹیکہ فراہم نہیں ہے، اس لئے اس کے چھوت سے متاثرہ لاکھوں بچے دنیا بھر میں ہلاک ہو جاتے ہیں، گویا نومولود کی آنکھ اس کے جسم میں بیکٹیریا کے داخلے کا اہم دروازہ ہوتی ہے۔

ہیئر کلر سے الرجی میں اضافہ

نوجوانوں میں ہیئر کلر کے استعمال میں اضافے کے ساتھ حساسیت (الرجی) کی شکایت میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ سے چہرے کی خارش اور شدت کی صورت میں ورم بھی ہو سکتا ہے۔ دنیا بھر میں تیار ہونے والے ہیئر کلرز سے دو تہائی کلرز میں فینلے لے ڈیامین (Phynelediamine) نامی کیمیکل جز شامل کیا جاتا ہے۔ پچھلی صدی میں اس کی وجہ سے (PPD) سے الرجی کی شکایت میں اضافے کے پیش نظر ہیئر کلرز میں اسے شامل کرنے پر پابندی عائد کر دی گئی تھی، لیکن کئی یورپی ملکوں میں اسے دوبارہ شامل کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ لندن میں اس سے الرجی کے شکار ہونے والوں کی تعداد میں 7.1 فی صد اضافہ ہو گیا ہے۔

ایک اور سروے کے مطابق دنیا بھر میں نوعمر لڑکے اور لڑکیوں میں ہیئر کلر کا استعمال بڑھ گیا ہے جو اکثر صورتوں میں غیر ضروری ہے۔

بلڈ پریشر کی سستی دوائیں بھی موثر ہیں

ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے اے سی ای انہیبٹرز Inhibitors نامی دواؤں کا استعمال مفید قرار دیا جاتا ہے، کیونکہ یہ خاص طور پر گردوں کو بھی تحفظ فراہم کرتی ہیں، لیکن حالیہ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ ان مہنگی دواؤں کے مقابلے میں بلڈ پریشر کی دوسری سستی دوائیں بھی یہی اثر دکھاتی ہیں۔ اے سی ای انہیبٹرز Inhibitors صرف اس لئے گردوں کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے کہ ان سے بلڈ پریشر کم ہوتا ہے۔ حالانکہ یہ اثر دوسری سستی دواؤں میں بھی ہوتا ہے۔ یہ نتیجہ برطانیہ کی ایک تحقیقی ٹیم نے 27 تحقیقی رپورٹوں کا جائزہ لینے کے بعد اخذ کیا ہے۔

تحقیقی ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر ریمنڈ میک ایلسٹر کے مطابق ان کے مقابلے میں سستی دوائیں استعمال کر کے بھی یہی فائدے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یعنی بلڈ پریشر کم کر کے گردوں کو بھی تحفظ فراہم کیا جا سکتا ہے۔

درد دور کرنے والی دوا سے سرطان کا علاج

سویڈن کیرولنسکا انسٹیٹیوٹ کے سائنس دانوں نے بچوں کے سرطان نیوروبلاسٹوما (Neuroblastoma) کا موثر علاج دریافت کر لیا ہے۔ یہ ایک سرطانی رسولی ہوتی ہے جس کے لئے درد دور کرنے کی ایک معمولی دوا موثر ثابت ہوئی ہے۔ اس کے استعمال سے اس سرطان کا علاج آسان ہو جاتا ہے۔ کاکس۔2 (COX-2) نامی درد ربا دوا سرطانی خلیات کی تیز رفتار تقسیم اور ان کے بڑھنے کا عمل روک دیتی ہے اور رسولی کو خون فراہم کرنے والی رگوں کو بند کر کے آکسیجن اور غذائی اجزا سے رسولی کو محروم کر دیتی ہے۔ یہ تجربات چوہوں پر کئے گئے ہیں۔ اس سے اس سرطان کے موثر علاج کی راہ ہموار ہو گئی ہے اور اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اس درد با دوا (Celecoib) کے ساتھ دیگر موثر دوائیں بھی شامل کر لی جائیں۔

(ہمدرد صحت۔ اکتوبر 2007ء)

رتق اور فتق

آسمانوں کی تخلیق کے بارے میں قرآن حکیم کی ایک آیت میں بتایا گیا:

کیا انہوں نے دیکھا نہیں جنہوں نے کفر کیا کہ آسمان اور زمین دونوں مضبوطی سے ملے ہوئے تھے پھر ہم نے ان کو پھاڑ کر الگ کر دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

(الانبیاء:31)

عربی میں لفظ رتق معنی دیتا ہے ”آپس میں گھل مل جانے“ اور ”آمیزہ“ کے۔ یہ لفظ وہاں استعمال ہوتا ہے جہاں دو مختلف اشیاء آپس میں مل کر ایک نئی مکمل شے کو وجود بخشتی ہیں۔ یہاں بیان ”ہم نے ان کو الگ کیا“ کے لئے عربی میں فعل فتق ہے اور یہ کسی چیز کو پھاڑ کر یا چیر کر یا رتق کی شکل کو تباہ کرتے ہوئے وجود میں آنے پر لاگو ہوتا ہے۔ ایک بیج کا سطح زمین سے اسے پھاڑتے ہوئے پھوٹنا ایسا عمل ہے جہاں یہ فعل لاگو ہوتا ہے۔

آیئے مندرجہ بالا معلومات ذہن میں رکھتے ہوئے آیت مذکورہ پر دوبارہ ایک نظر ڈالتے ہیں۔ اس آیت میں آسمان اور زمین کو رتق کی ابتدائی حالت بتایا گیا ہے۔ ان کو ایک دوسرے سے نکالتے ہوئے آپس میں علیحدہ (فتق) کیا گیا۔ اگر ہم بگ بینگ عظیم دھماکے کے ابتدائی لمحات سے متعلق تصور کریں تو ہم دیکھیں گے کہ ایک واحد نقطے میں کائنات کا سارا مادہ موجود تھا۔ دوسرے الفاظ میں ہر شے مع ”آسمانوں اور زمین“ کے جواب تک تخلیق نہ کئے گئے تھے۔ رتق کی حالت میں تھی۔ یہ نقطہ ایک زبردست قوت کے ساتھ پھٹا جس کی وجہ سے اس میں موجود مادہ پھوٹا (فتق) اور نتیجۃً ساری کائنات وجود میں آئی۔

جب ہم اس آیت میں بیان کردہ حقائق کا سائنسی دریافتوں کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ان میں مکمل ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ یہ دریافتیں بیسویں صدی تک سامنے نہیں آئی تھیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 95828 میں اشفاق احمد

ولد محمد رفیق قوم کلوجٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول III کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 51051

مسل نمبر 95829 میں ایاز احمد

ولد محمد رفیق قوم کلوجٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول III کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 51051

مسل نمبر 95830 میں نصرت داؤد

زوجہ داؤد احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی -/42000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصرت داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 حسان احمد وصیت نمبر 77683۔ گواہ شد نمبر 2 غیاث الدین ولد حاجی غلام محی الدین (مرحوم)

مسل نمبر 95831 میں انیق احمد

ولد خلیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول III کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خلیق احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 51051

مسل نمبر 95832 میں مہوش قمر

بنت قمر الدین بلوچ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش قمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد وصیت نمبر 78646

مسل نمبر 95833 میں ظفر احمد بلوچ

ولد بدرالدین بلوچ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 کامران احمد وصیت نمبر 66404۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن وصیت نمبر 39458

مسل نمبر 95834 میں بلال احمد بلوچ

ولد بدرالدین بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 کامران احمد وصیت نمبر 66404۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد بلوچ ولد بدرالدین بلوچ

مسل نمبر 95835 میں طاہرہ سجاد

زوجہ سجاد احمد خان قوم عباسی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 9 تولے مالیتی -/185000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ سجاد۔ گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد خان ولد شمشاد احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن وصیت نمبر 39458

مسل نمبر 95836 میں سدرّہ سجاد

بنت سجاد احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرّہ سجاد۔ گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد خان ولد شمشاد احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن وصیت نمبر 39458

مسل نمبر 95837 میں سید منصور احمد شاہ

ولد سید محمد سرور شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 02-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید منصور احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید کاشف سعید شاہ وصیت نمبر 32600۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن وصیت نمبر 39458

مسل نمبر 95838 میں مہک مبارکہ

بنت ریاض احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہک مبارکہ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد بٹ ولد سلطان احمد بٹ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد ریاض احمد

مسل نمبر 95839 میں سیدہ ماہم وسیم

بنت سید وسیم احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ ماہم وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458 گواہ شد نمبر 2 سید وسیم احمد شاہ وصیت نمبر 58707

مسل نمبر 95840 میں عطاء الوہاب

ولد عطاء الکلیم قوم جدارن پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الوہاب۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان وصیت نمبر 28892۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 51051

مسل نمبر 95841 میں جاوید احمد کھوکھر

ولد محمد خان کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 1 عدد کار مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید احمد کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 51051

مسل نمبر 95842 میں مائزہ منیر

بنت محمد منیر قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 4 گرام مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مائزہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر ملک وصیت نمبر 45069۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن وصیت نمبر 39458

مسل نمبر 95843 میں زاہد محمود

ولد محمد قاسم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 26998۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 51051

مسل نمبر 95844 میں محمد افضل

ولد منور احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد دکان واقع موہنی بازار نواب شاہ مالیتی -/1800000 روپے کا شرعی حصہ (حصہ داران 6 بھائی 2 بہنیں اور والدہ) (3) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 95845 میں عثمان احمد

ولد عطاء اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد مبشر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 95846 میں مبشر احمد

ولد کرم دین قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو غلام علی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدین 7/1 ایکڑ زرعی زمین شریف آباد ضلع حیدرآباد (قابل تقسیم) مالیتی -/350000 روپے کا شرعی حصہ (حصہ داران 2 بھائی) (2) مکان واقع ٹنڈو غلام علی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت تجارت + ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد وصیت نمبر 42321۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد غوری وصیت نمبر 36206

مسل نمبر 95847 میں محمود احمد

ولد نور الٰہی (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ ریٹائرڈ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بسم اللہ کالونی سورج میانی روڈ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع ایدھی ویلج خانیوال روڈ ملتان مالیتی -/300000 روپے (2) کاروبار میں انویسٹ رقم -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن + کاروبار کا منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد محمود وصیت نمبر 40101۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام وصیت نمبر 29467

مسل نمبر 95848 میں عدنان احمد خان

ولد عبدالغفور خان قوم رند بلوچ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بخاری کالونی نواں شہر ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ مہر ولد عطاء اللہ مہر

مسل نمبر 95849 میں خضر جمال جمالی

ولد عبدالحمید جمالی قوم جمالی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آگاہی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خضر جمال جمالی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام وصیت نمبر 28467۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ مہر وصیت نمبر 48851

مسل نمبر 95850 میں بلال احمد طاہر

ولد نعیم احمد جلیل قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابرار کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ مہر ولد عطاء اللہ مہر

مسل نمبر 95851 میں نصیر احمد لودھی

ولد عبدالرشید لودھی قوم لودھی پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شاداب کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد لودھی۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال انجم ولد ملک محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک الطاف احمد ولد ملک نور عالم

مسل نمبر 95852 میں النصر احمد سہگل

ولد مبشر احمد سہگل قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ النصر احمد سہگل۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالحئی

مسل نمبر 95853 میں عمیر احمد

ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 خرم نوید ولد مشاق احمد باجوہ

مسل نمبر 95854 میں تاثیر احمد

ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تاثیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خرم نوید ولد مشتاق احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ

مسل نمبر 95855 میں کلثوم اختر

زوجہ محمد اسلم قوم گِل پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 22 گرام مالیتی -/42680 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع مبارک ٹاؤن (4) رہائشی مکان برقبہ 1 کنال واقع ناصر آباد شرقی ربوہ کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلثوم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عامر شہزاد ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مبشر شہزاد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 95856 میں ماجد باجوہ

ولد مقبول احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماجد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل

مسل نمبر 95857 میں شہناز کوثر

زوجہ شاہد وحید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 8-74 گرام (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔

میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد وحید ولد سردار محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 صہیب شاہد ولد شاہد وحید

مسل نمبر 95858 میں فرید احمد

ولد رانا لئیق احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع ناصر آباد شرقی ربوہ (2) نقد رقم مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد چوہدری عبدالحمید

مسل نمبر 95859 میں ندرۃ جبین

زوجہ فرید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بشمول (1 سیٹ، دو انگوٹھیاں، لاکٹ 2 جوڑی بالیاں) (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندرۃ جبین۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد رانا ولد لئیق احمد رانا

مسل نمبر 95860 میں مبشر احمد

ولد محمد احمد وقار قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد وقار ولد چوہدری عبداللطیف (مرحوم)

مسل نمبر 95861 میں یاشرو دواحمد

ولد ناصر محمود احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاشرو دواحمد۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ڈوگر ولد ناصر محمود (مرحوم)

مسل نمبر 95862 میں طاہر احمد

ولد محمد الدین (مرحوم) قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع ناصر آباد شرقی ربوہ (2) نقد رقم -/125000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ڈوگر ولد ناصر محمود

مسل نمبر 95863 میں آصفہ سلطانہ

زوجہ طاہر احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 82 گرام مالیتی -/144000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد الدین (مرحوم)

مسل نمبر 95864 میں بشریٰ مؤمن

زوجہ عبدالمومن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/324000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 7 مرلہ واقع عظیم پارک ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مؤمن۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ڈوگر ولد ناصر محمود

مسل نمبر 95865 میں آنسہ قاضی

بنت قاضی بشارت احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی حلقہ نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ قاضی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک ولد عبدالغفار

مسل نمبر 95866 میں رانا احسان احمد

ولد رانا خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی حلقہ نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا احسان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عمران احمد ولد رانا آفتاب احمد

مسل نمبر 95867 میں اسامہ اقبال طاہر

ولد مظفر اقبال قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ اقبال طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عمران احمد ولد رانا آفتاب احمد

مسل نمبر 95868 میں نازیہ انوار

بنت محمد انوار (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی حلقہ نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ انوار۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 95869 میں کشور ناہید

زوجہ شفیق احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی حلقہ نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 9 تولہ (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور بوزن 4 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشور ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 95870 میں انیس احمد قریشی

ولد قریشی منیر احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی حلقہ نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 95871 میں بشریٰ محمود

زوجہ محمود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 95872 میں محمد اجمل

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی حلقہ نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ

کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اجمل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد وصیت نمبر 44696۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 95873 میں محمد افضل بٹ

ولد عبدالرحمٰن کشمیری (مرحوم) قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی حلقہ محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان مالیتی -/2000000 روپے کا شرعی حصہ (حصہ داران 4 بھائی 4 بہنیں اور والدہ)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد تاثیر وصیت نمبر 46100۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشفاق احمد ولد چوہدری فرزند علی (مرحوم)

مسل نمبر 95874 میں مبشرہ غفور

زوجہ عبدالغفور قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی حلقہ نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے (2) حق مہر وصول شدہ بصورت درج بالا زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مبشرہ غفور۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 95875 میں مرزا محمد افضل

ولد مرزا محمد شریف قوم مغل پیشہ ریٹائرڈ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی نزد Q لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2557 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد اجمل۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مبارک احمد ولد مرزا محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعلی ولد عبدالحئی

مسل نمبر 95876 میں محمد وقاص اصغر

ولد شیخ محمد اصغر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وقاص اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد وحید وصیت نمبر 39120۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد اصغر ولد شیخ بشیر احمد

مسل نمبر 95877 میں نائمہ خالد

بنت ناصر علی خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ نائمہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر علی خالد ولد چوہدری سلطان علی۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود بٹ وصیت نمبر 48434

مسل نمبر 95878 میں طاہر حمید بھٹی

ولد عبدالحمید بھٹی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 3 مرلہ مالیتی -/800000 روپے (2) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر حمید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بٹ وصیت نمبر 76049 گواہ شد نمبر 2 حسن رضا احمد ولد رفیق احمد انجم

مسل نمبر 95879 میں مبارک احمد

ولد چوہدری محمد دین قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالعلوم غربی صادق ربوہ مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشفاق بٹ ولد محمد حسین بٹ

مسل نمبر 95880 میں جاوید اقبال چٹھہ

ولد چوہدری خیرات محمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پروفیسر کالونی نیو شکریال راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع راولپنڈی مالیتی -/2000000 روپے کا 1/3 حصہ (حصہ داران 2 بھائی، ہمشیرہ) (2) زرعی اراضی برقبہ 28 کنال واقع مدرسہ چٹھہ گاؤں مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید اقبال چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ مبشر احمد جان ولد شیخ شان محمد

مسل نمبر 95881 میں اخلاق احمد

ولد نور احمد قوم بھٹی پیشہ ٹھیکیداری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکریال راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان برقبہ 5 مرلہ واقع ربوہ مالیتی -/2000000 روپے کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اخلاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد وصیت نمبر 17717۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جان ولد شیخ شان محمد

مسل نمبر 95882 میں صالح احمد اسد

ولد شفیق احمد انس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو کٹاریاں راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صالح احمد اسد۔ گواہ شد نمبر 1 ابراہیم ذکی ولد جاوید رشدی۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی ولد فضل احمد بھٹی

مسل نمبر 95883 میں نیر احمد یحییٰ

ولد شفیق احمد انس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو کٹاریاں راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نیر احمد یحییٰ۔ گواہ شد نمبر 1 اشعر احمد ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 صالح احمد اسد ولد شفیق احمد انس

مسل نمبر 95884 میں اسلان انور

ولد محمد انور گوگا (مرحوم) قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان انور۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 ابراہیم ذکی ولد جاوید رشدی

مسل نمبر 95885 میں طیب احمد نصیر

ولد نصیر الدین احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب احمد نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 ابراہیم ذکی ولد جاوید رشدی۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی ولد فضل احمد بھٹی

مسل نمبر 95886 میں رشیدہ بیگم

زوجہ سعید احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور بوزن ساڑھے تین تولے مالیتی -/82250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رشیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر خورشید احمد ولد ماسٹر عبدالرحمٰن

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

۞ مکرم محمد یوسف صاحب بقاپوری ایڈیشنل جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھتیجے مکرم محمد اویس صاحب مقیم کینیڈا ابن مکرم محمد الیاس صاحب بقاپوری حلقہ میکلوڈ روڈ لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ عمرانہ حمید صاحبہ بنت مکرم حمید احمد صاحب علوی مرحوم مبلغ چار ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مکرم ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور نے مورخہ 19 دسمبر 2008ء کو دارالذکر میں کیا۔ مکرم محمد اویس صاحب حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ رخصتانہ اگلے دن مقامی ہوٹل میں اور دعوت ولیمہ مورخہ 21 دسمبر 2008ء کو 4 سٹار بینکوئیٹ ہال میں انجام پائی۔ جہاں پر مربی سلسلہ دہلی گیٹ نے دعا کرائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے باعث برکت بنائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم جمیل احمد صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالعظیم مہار صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ ھبۃ الکلیم صاحبہ بنت مکرم غلام مصطفیٰ صاحب ڈھپئی ضلع سیالکوٹ سے بحق مہر مبلغ ساٹھ ہزار روپے محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے مورخہ 14 دسمبر 2008ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ مکرم جمیل احمد صاحب مکرم چوہدری لال دین صاحب کے پوتے اور مکرم رحمت علی صاحب کے نواسے ہیں مکرمہ ھبۃ الکلیم صاحبہ مکرم غلام نبی صاحب کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بہت بابرکت بنائے اور ان کی زندگیوں میں خوشیاں لائے۔ آمین

طبی معائنہ واقفین نو

۞ محترم ڈاکٹر عبدالوحید صاحب چائلڈ سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ نے مورخہ 16 جنوری 2009ء کو گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ میں 70 واقفین نو کا معائنہ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ بہت فضلوں اور برکتوں سے نوازے اور تمام واقفین نو کو صحت وسلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل وقف نو)

نکاح

۞ مکرم سعید احمد سہیل صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عامر سہیل صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 16 دسمبر 2008ء کو مکرمہ انعم صدیق صاحبہ بنت مکرم محمد صدیق صاحب آف کیلگری کینیڈا کے ساتھ 4 ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر بیت ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے کیا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

۞ مکرم محمد رفیع صاحب جنجوعہ سیکرٹری تحریک جدید دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ رافعہ امجد شاد صاحبہ اگوکی ضلع سیالکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ 4 جنوری 2009ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی عطا فرمائی ہے جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام حانیہ خلت عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد اشرف شاد صاحب کی پوتی ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک دیندار خوش بخت اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم عنایت اللہ صاحب گولیکی دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ راشدہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم سید وسیم احمد طاہر شاہ صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے 12 جنوری 2009ء کو اپنے خاص فضل وکرم سے دو واقف نو بیٹیوں کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے جو مکرم سید عزیز احمد صاحب شاہ صاحب آف جڑانوالہ کا پوتا اور مکرم قریشی محمد حنیف علوی صاحب مرحوم سائیکل سیاح کی نسل سے ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سید تکریم احمد نام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

برصغیر کے پہلے اخبار کا اجراء

برصغیر میں یورپ کی بہت سی اختراعات کی طرح طباعت اور اخبارات کو متعارف کرانے کا سہرا بھی انگریزوں کے سر ہے۔

جب ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہندوستان پر اپنا تسلط جمانا شروع کیا تو اس نے انگلستان کے واقعات سے باخبر رہنے کے لئے انگلستان سے اخبارات منگوانا شروع کئے۔ یہ اخبارات سمندری جہاز کے ذریعے عام طور پر نو مہینے اور بعض صورتوں میں ایک سال بعد ہندوستان پہنچا کرتے تھے۔ اسی زمانے میں ہندوستان میں مقیم بعض انگریزوں کو ایسٹ انڈیا کمپنی کی لوٹ مار سے اختلاف پیدا ہوا اور انہوں نے اس لوٹ مار سے اپنے ہم وطنوں کو آگاہ کرنے کے لئے اخباروں کی ضرورت محسوس کی۔

اس سلسلے میں سب سے پہلے 1766ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے ایک ملازم ولیم بولٹس نے جو خود ایسٹ انڈیا کمپنی کے ظلم کا شکار ہوا۔ ایک اخبار نکالنے کی تیاری شروع کی۔ چنانچہ ایسٹ انڈیا کمپنی نے اسے اس اقدام سے باز رکھنے کے لئے ہندوستان بدر کردیا۔ ولیم بولٹس انگلستان پہنچا تو وہاں اس نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے کرتوتوں کے احوال پر ایک کتاب تحریر کی جس کا نام Consideratoins of Indian Affairs تھا۔

ادھر ہندوستان میں اخبار نکالنے کا خطرہ فی الوقت توٹل گیا۔ لیکن کوئی 14 برس بعد ایک اور انگریز جیمس آگسٹس ہکی نے (James Augustus Hichy) 29 جنوری 1780ء کو کلکتہ سے ایک اخبار جاری کردیا۔ جس کا نام ہکیز بنگال گزٹ یا کلکتہ جنرل ایڈورٹائزر تھا۔ لیکن عام طور پر بنگال گزٹ یا ہکیز گزٹ کے نام سے مشہور ہوا۔ یہ ہندوستان کا پہلا اخبار تھا۔

ہکی کا پیشہ طباعت تھا۔ جب وہ میدان صحافت میں داخل ہوا تو اس کا سبب اس نے یہی بیان کیا کہ اس طرح وہ دماغ اور روح کی آزادی خریدنا چاہتا ہے۔

ہکی کا اخبار 12x8 انچ سائز کے چار صفحات پر مشتمل تھا۔ اس اخبار میں نامہ نگاروں کے خطوط اور یورپ سے آئی ہوئی خبروں کا خلاصہ چھپا کرتا تھا۔ اس اخبار نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے عام ملازمین سے لے کر گورنر جنرل وارن ہیسٹنگز تک، سبھی کو اپنے طنز ونشتر کا نشانہ بنایا اور ان کی نجی زندگی کے تاریک پہلو بے نقاب کئے۔ اسی دوران جب انہوں نے ذکریا کرینڈر نامی ایک پادری کے خلاف لکھا تو اس کا ایک نتیجہ تو یہ ہوا کہ کمپنی نے اخبار کو بذریعہ ڈاک تقسیم کرنے پر پابندی لگا دی اور دوسرا یہ کہ عدالت نے مسٹر ہکی کو چار ماہ قید اور چار سو جرمانے کی سزا سنادی۔

مسٹر ہکی پر اس سزا کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ بلکہ ان کے قلم کی دشنام طرازی اور بڑھ گئی انہوں نے اخبار نکالنے کا سلسلہ جاری رکھا اور اسے تقسیم کرنے کے لئے بیس ہرکارے ملازم رکھ لئے۔

جون 1781ء میں کمپنی نے ہکی کے خلاف دوسرا قدم اٹھایا اور ان کے وارنٹ گرفتاری جاری کردیئے۔ جب پولیس مسٹر ہکی کو گرفتار کرنے پہنچی تو انہوں نے خوب مزاحمت کی اور خود سپریم کورٹ میں ضمانت کے لئے حاضر ہوگئے۔ بدقسمتی سے عدالت برخاست ہوچکی تھی۔ چنانچہ ہکی گرفتار کرلئے گئے اور عدالت نے ان سے 80 ہزار روپے کی ضمانت طلب کرلی۔

ہکی اتنی بڑی رقم فراہم کرنے سے معذور تھے۔ اس لئے انہوں نے خاصا عرصہ جیل میں گزارا۔ تاہم اس دوران بھی وہ اپنا اخبار شائع کرتے رہے۔ وہ سزا کاٹ کر باہر نکلے تو پھر کمپنی کی حکومت سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوگئے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا حکومت نے ان کا چھاپہ خانہ ضبط کرلیا اور یوں برصغیر کے اس اولین اخبار کی زندگی کا چراغ گل ہوگیا۔

ہکی خود تو اخبار جاری نہ رکھ سکا لیکن اس کی بدولت ہندوستان میں صحافت کا آغاز ہوگیا۔

☆......☆......☆

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عبدالستار دہلوی صاحب دارالیمن وسطی حلقہ سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم مہر دین صاحب دہلوی محلّہ دارالیمن وسطی ربوہ 9۔ اکتوبر 2008ء کو بقضائے الٰہی مختصر سی علالت کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر 98 سال وفات پاگئے۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 11/اکتوبر 2008ء کو بعد نماز عصر حلقہ کے جنوبی گراسی پلاٹ میں مکرم ملک محمد خاں صاحب صدر حلقہ سلام نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ والد صاحب مرحوم نے بیت سلام دارالیمن وسطی میں بطور خادم بیت 30 سال تک خدمات سرانجام دیں۔ مرحوم کم گو اور سادہ طبیعت رکھتے تھے اور نماز باجماعت کے علاوہ جوانی سے تہجد کے پابند تھے۔ جماعتی چندوں میں اپنی حیثیت سے بڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے خاکسار، مکرم حافظ علی محمد صاحب، مکرم محمد اسحٰق صاحب، تین بیٹیاں مکرمہ امۃ الغفور صاحبہ اہلیہ مکرم شیر محمد صاحب مرحوم لندن خادم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع، مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ اہلیہ مکرم خلیل احمد صاحب مرحوم سابق کارکن مال آمد ربوہ، مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی محمد یوسف صاحب امریکہ، 7 پوتے، 6 پوتیاں، 9 نواسے اور 7 نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرم عبدالمالک صاحب صدر محلّہ دارالنصر شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں زاد بھائی اور برادر نسبتی مکرم انوارالحق صاحب شمس جرمنی کی پسلیوں پر جھلی سی بن گئی اس کو اتارنے کے لئے مورخہ 24 جنوری کو ان کا آپریشن ہوا ہے۔ جو تقریباً 6 گھنٹے تک جاری رہا۔ احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل صحت وتندرستی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرمہ طاہرہ خان صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد مکرم رشید احمد خان صاحب سانگھڑ حال مقیم کینیڈا پھیپھڑوں کے کینسر کی وجہ سے بیمار ہیں اور ٹورانٹو ہسپتال میں داخل ہیں شدید تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو معجزانہ طور پر شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم امان اللہ باجوہ صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی خلیل اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم قادر بخش خان صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ہرنیہ کے آپریشن کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں نیز ان کے داماد مکرم کریم بخش صاحب (ر) انسپکٹر مال کی بھی ٹانگ کا آپریشن ہوا ہے ہردو مخلصین کیلئے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم اعجاز احمد ناگی صاحب نیلا گنبد لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو ایک سال قبل گرنے کی وجہ سے داہنی ٹانگ میں فریکچر آ گیا تھا ہڈی تو جڑ گئی ہے مگر چلنے پھرنے میں بدستور مشکلات کا سامنا ہے۔

نیز خاکسار کی چھوٹی بھابھی فرخندہ سجاد صاحبہ مقیم یو۔ کے کو چار ماہ قبل بلڈ کینسر کا عارضہ ہو گیا تھا جس کا مسلسل علاج جاری ہے۔ اب طبیعت بہت بہتر ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے بھابھی صاحبہ کو مکمل شفا عطا فرمائے اور مجھے بھی شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ آمین

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شیخ ریاض محمود صاحب نگران دارالذکر لاہور تقریباً ایک ماہ قبل دارالذکر میں تعمیراتی کام کرواتے ہوئے شیٹیکا کے درد میں مبتلا ہو گئے ہیں ڈاکٹرز نے مکمل بیڈ ریسٹ تجویز کیا ہے چلنے پھرنے اور اٹھنے بیٹھنے میں کافی تکلیف کا سامنا ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو تندرست وفعال زندگی سے نوازے۔ آمین

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری بھاوجہ مکرمہ بشریٰ منور صاحبہ کو معدہ، شوگر اور بلڈ پریشر کی تکلیف ان دنوں زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تکالیف سے نجات دے اور صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 29۔جنوری	
طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:41

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری
کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں
فی ڈبی 200 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

لہنگا، ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا مرکز، موسم رواں کے لیڈیز جینٹس کپڑوں کی ورائٹی کے ساتھ ساتھ
ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہو سکتا ہے
ورلڈ فیبرکس
پروپرائٹر: لئیق احمد 0333-6550796 ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

خالص سونے کے ساتھ چاندی میں مکمل ورائٹی
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0321-7709883 047-6211883

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

FD-10